حادثے میں جل کر فوت ہونے والے کو شہید کہا جائے گا؟

ریفرنس نمبر: FSD -9558　　　　تاریخ: 15-10-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جہاز کریش ہو جانے یا ٹرین ایکسیڈنٹ کی وجہ سے جو لوگ انتقال کر جائیں، تو کیا انہیں شہید کہا جائے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شریعتِ مطہرہ کی رُو سے جہاز کریش یا ٹرین حادثے میں جَل کر، دَب کر یا گِر کر انتقال کرنے والے مسلمانوں کو شہید حکمی کہا جائے گا، اس کی وجہ یہ ہے کہ حدیثِ مبارک اور اقوالِ علماء کی روشنی میں جل کر مرنے، کسی چیز کے نیچے دب کر مرنے یا سواری سے گر کر مرنے والوں کو شہید کا رتبہ حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ جہاز کریش یا ٹرین حادثے میں موت عموماً انہی اسباب (جلنے، دبنے یا گرنے) سے واقع ہوتی ہے، لہٰذا اس طرح انتقال کرنے والے افراد کو شہید حکمی کہا جائے گا۔

یاد رہے کہ اللہ کریم کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے جان دینے والا فقہی یعنی حقیقی شہید ہوتا ہے، جبکہ اس کے علاوہ شہادت کو عمومی صورتوں میں حکمی شہادت کہتے ہیں اور حکمی شہید کو شہید والا ثواب تو ملتا ہے، لیکن اس پر فقہی شہید والے احکام جاری نہیں ہوتے، لہٰذا جہاز یا ٹرین

حادثہ میں فوت ہونے والوں کو غسل وکفن دیا جائے گا۔

سنن ابو داؤد شریف کی ایک حدیث پاک میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے سوال کیا کہ: "وما تعدون الشهادة؟قالوا: القتل فی سبیل اللہ تعالی، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: الشهادة سبع سوی القتل فی سبیل اللہ: المطعون شهيد، والغرق شهيد، وصاحب ذات الجنب شهيد، والمبطون شهيد، وصاحب الحريق شهيد، والذي يموت تحت الهدم شهيد، والمرأة تموت بجمع شهيد "ترجمہ: تم شہادت کسے کہتے ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ عزوجل کی راہ میں قتل کیے جانے کو۔ تو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کی راہ میں قتل کیے جانے کے علاوہ بھی سات شہادتیں ہیں:(1)طاعون میں مبتلا ہو کر مرنے والا شہید ہے(2)ڈوب کر مرنے والا شہید ہے(3)ذات الجنب (بیماری کا نام) میں مرنے والا شہید ہے (4)جو پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرے شہید ہے (5)جو جل کر مرے شہید ہے(6)جو کسی کے نیچے دب کر مرے شہید ہے(7)اور جو عورت بچے کی ولادت میں مرے شہید ہے۔
(سنن ابو داؤد، جلد3، صفحہ188، مطبوعہ المکتبۃ العصریہ، بیروت)

ملا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: "وقد جمع شيخ مشائخنا الحافظ جلال الدين السيوطي ما ورد من أنواع الشهادة الحكمية في كراسة، منهم: الغريق و الحريق و المهدوم... والمعنى أنهم يشاركون الشهداء في نوع من المثوبات التي يستحقها الشهداء لا المساواة في جميع أنواعها "ترجمہ: ہمارے شیخ الشیوخ حافظ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اس شہادتِ حکمی کی اقسام میں جو کچھ وارد ہے، انہیں ایک رسالے میں جمع کیا ہے۔ ان میں سے بعض یہ ہیں: ڈوب کر، جل کر، کسی عمارت کے نیچے دب کر (مرنے والے)۔۔۔اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ شہدا کے ساتھ ان سینکڑوں فضائل میں سے بعض میں شریک ہوتے ہیں جن

کے شہدا مستحق ٹھہرتے ہیں، نہ کہ ان کے ہر پہلو میں برابر ہوتے ہیں۔
(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد6، صفحہ2469، دار الفکر، بیروت)

"بدائع الصنائع" میں ہے:"انه ينال ثواب الشهداء كالغريق، والحريق، والمبطون، والغريب إنهم شهداء بشهادة الرسول صلی اللہ علیہ وسلم لهم بالشهادة" ترجمہ: شہید حکمی کو شہداء کا ثواب ملے گا، جیسا کہ ڈوب کر فوت ہونے والا، جل کر فوت ہونے والا، پیٹ کی بیماری میں فوت ہونے والا اور جو پردیس میں فوت ہو جائے، شہید ہے، یہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان کے لیے شہادت کی گواہی کے سبب شہداء قرار پائے۔
(بدائع الصنائع، جلد01، صفحہ322، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ)

شہید حکمی کی صورتوں کے متعلق بہار شریعت میں ہے:"ان کے سوا اور بہت سی صورتیں ہیں جن میں شہادت کا ثواب ملتا ہے۔۔۔(5) جو جل کر مرا شہید ہے۔۔(10) سواری سے گر کر مرا۔"
(بہار شریعت، حصہ04، صفحہ859، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

21 ربیع الاخر 1447ھ/15 اکتوبر 2025

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے